

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
9	ہندوستان کے طبعی حالات	خود آگہی، مسائل کو حل کرنا، تنقیدی غور و فکر، فیصلہ سازی	اردگرد کی طبعی خصوصیات کو سمجھنا

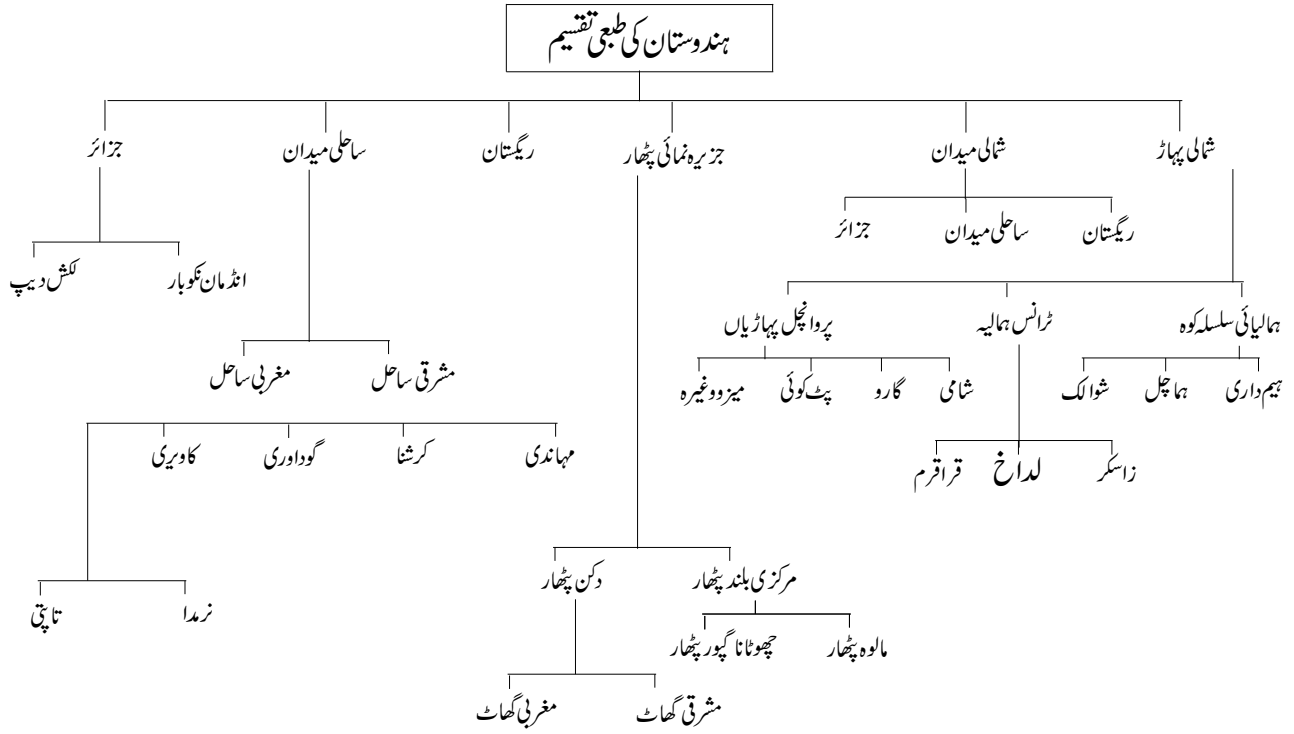
### مفہوم و معنی

ہندوستان ایک وسیع و عریض ملک ہے۔ ہندوستان دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ یہ شمال میں جموں و کشمیر کی ریاست سے جنوب میں تامل ناڈو تک پھیلا ہوا ہے اور مشرق میں اروناچل پردیش سے مغرب میں گجرات تک پھیلا ہوا ہے۔ ہمالیائی سلسلہ کوہ ہمارے ملک کا حصہ ہے، جو دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ ہیں اور شمالی میدان بھی ہندوستان میں ہے، جو دنیا کا سب سے بڑا میدانی علاقہ ہے۔

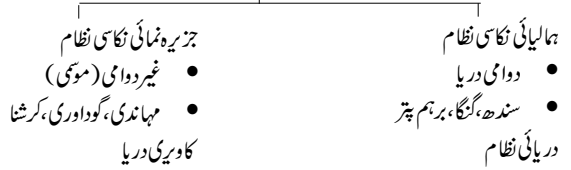
### محل وقوع اور وسعت

- ہندوستان دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک ہے۔
- اس کی زمینی سرحدیں 15,200 کلومیٹر اور ساحلی لائن 6100 کلومیٹر طویل ہے۔
- انڈمان اور نکوبار اور لکش دیپ اہم جزائر ہیں جو بالترتیب خلیج بنگال اور بحیرہ عرب میں واقع ہیں۔
- ہندوستان 28 ریاستوں اور 7 مرکز کے ذریعہ انتظامی علاقوں کا مجموعہ ہے۔
- یورپ اور افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا، مشرق بعید ایشیا اور اوشنیا کے بحری راستہ اس کے زیر اثر ہیں۔
- خشکی اور بحری سرحدوں اور اس کے اطراف کے لحاظ سے ہندوستان کا محل وقوع انتہائی موزوں ہے۔

- ہندوستان کے خشکی کے علاقہ کا عرض البلدی پھیلاؤ  $8^{\circ} .4$  سے  $37^{\circ} .6$  کے شمال کے درمیان ہے۔
- اس کے خشکی کے علاقہ کا پھیلاؤ  $68^{\circ} 7'$  سے  $97^{\circ} 25'$  مشرق کے درمیان ہے۔
- شمال سے جنوب کا پھیلاؤ 3214 کلومیٹر ہے۔
- مشرق سے مغرب تک کا پھیلاؤ 2933 کلومیٹر ہے۔
- ہندوستان کا خشکی کا علاقہ دنیا کے کل زمینی رقبہ کا  $2.42\%$  ہے۔
- ہندوستان پوری طرح شمالی نصف کرہ اور مشرقی نصف کرہ میں واقع ہے۔
- ہندوستانی معیاری سمت الراس اس ملک کے تقریباً بیچ میں سے گزرتا ہے۔ ( $82^{\circ} 30' E$ )
- ہندوستان تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے، یعنی بحیرہ عرب (مغرب) خلیج بنگال (مشرق) اور بحر ہند (جنوب)۔
- کنیا کماری ہندوستان کا انتہائی جنوبی ( $8^{\circ} 4'$ ) زمینی کنارہ ہے۔



### ہندوستان کا نکاسی نظام



### اپنا تجربہ کیجیے

سوال: ہندوستان طبعی تنوع کا حامل ملک ہے۔ اس کو موزوں مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

سوال: ہمالیائی سلسلہ کوہ ہندوستان کے لیے قدرتی رکاوٹ ہے۔ وضاحت کیجیے۔

سوال: دریائے گنگا کا نظام ہندوستان کے شمالی میدانوں کی معاشی ترقی میں کس طرح مدد کرتا ہے؟

### دریاؤں کو صاف ستھرا رکھنا

پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ ہم اُسے بھی کم تازہ پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ قلیل مقدار زندگی کی سبھی شکلوں کو تازہ پانی فراہم کرتی ہے۔ اس لیے یہ ہر ایک کے لیے بیش قیمت ہے۔ تازہ پانی کے ہمارے وسائل مثلاً دریاؤں اور جھیلوں وغیرہ میں بڑھتی ہوئی آبی آلودگی پانی کی قلت کا سبب ہے۔ ہمارے شہر دریاؤں کے کناروں پر بسے ہوئے ہیں اور ان کی وجہ سے دریا انتہائی آلودہ ہو چکے ہیں۔ صرف سیور کا پانی ہندوستانی دریاؤں میں 70% آلودگی کا ذمہ دار ہے۔ حیاتیاتی، کیمیائی اور صنعتی فضلہ کا زیادہ تر حصہ دریاؤں اور جھیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے، جس نے آبی زندگی کو برباد کر دیا ہے اور صحت کے لیے مضر حالات پیدا کر دیے ہیں۔ حکومت نے گنگا ایکشن پلان اور قومی دریائی حفاظتی منصوبہ (این آر سی پی) جیسے اقدامات کیے ہیں، جن کا مقصد دریاؤں کی حالت کو سدھارنا ہے۔